جائے گا اور آئندہ کے آٹھ برسوں کے لیے دینی تعلیم کے لیے حکمت عملی وضع کی جائے گی۔ "قومی کمیشن برائے مذہبی تعلیم" کے صدر بشپ ایس۔ پرائرا اور سیکرٹری برادر الفریڈ کانفرنس کے انتظامات کے ذمہ دار ہیں۔ انہیں پاکستان کے چھ کیتھولک نیابتی حلقوں کے مندوبین کی مدد حاصل ہے۔

پروفیسر سی۔ ڈبلیو۔ ٹریسلر وفات پا گئے۔

معروف مسیحی ماہر تعلیم اور مرے کالج سیالکوٹ کے سابق پرنسپل کلیمنٹ۔ ڈبلیو۔ ٹریسلر ۳۰ مئی ۱۹۹۲ء کو انتقال کر گئے۔ وہ ۱۹۰۲ء میں الہ آباد کے ایک بااثر مسیحی خاندان میں پیدا ہوئے۔ الہ آباد یونیورسٹی سے تاریخ اور سیاسیات میں ایم اے تھے۔ اُنھوں نے انڈین سول سروس میں شامل ہو کر عملی زندگی کا آغاز کیا مگر دو سال بعد مرے کالج سے وابستہ ہو گئے اور ۱۹۲۹ء سے ۱۹۶۷ء تک تقریباً اڑتیس سال اس ادارے سے وابستہ رہے۔ تقریباً آخری سترہ سالہ ملازمت میں وہ کالج کے پرنسپل تھے۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے بورڈ آف اسٹڈیز اور سنڈیکیٹ کے رکن بھی رہے تھے۔

ضیاء الحق مرحوم نے انہیں اپنی نامزد مجلس شوریٰ میں بطور رکن لیا تھا اور مجلس شوریٰ میں وہ تعلیم سے متعلق مجلسِ قائمہ کے چیئرمین تھے۔

متفرّق

ویٹیکن ۱۹۸۵ء سے خسارے کے بجٹ پر چل رہا ہے۔

ویٹیکن کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ۱۹۹۱ء میں ۸ کروڑ ۷۵ لاکھ امریکی ڈالر کا ریکارڈ خسارہ ہوا ہے۔ کارڈینل حضرات پر مشتمل کمیٹی کے اجلاس کے بعد، جو "ہولی سی" کے مالیات کی نگرانی کرتی ہے، یہ بتایا گیا ہے کہ ۱۹۹۱ء میں ویٹیکن کو دس کروڑ نوے لاکھ امریکی ڈالر کی آمدنی ہوئی جب کہ اخراجات تقریباً انیس کروڑ ساٹھ لاکھ امریکی ڈالر تھے۔

۱۹۹۱ء کا خسارہ گزشتہ سال یعنی ۱۹۹۰ء سے دس لاکھ ڈالر زیادہ ہے۔ زیادہ تر خسارہ "مقدس پطرس کے نام کے چندہ" (Peter's Pence) سے پورا کیا جا رہا ہے۔ یہ چندہ گزشتہ بارہ سو سال کی روایت کے مطابق دُنیا بھر کے کیتھولک چرچوں میں پوپ کے ذاتی استعمال کے لیے ہر سال اکٹھا کیا جاتا ہے۔ ویٹیکن کے ذرائع نے بتایا ہے کہ کچھ خسارہ دوسرے کیتھولک اداروں کی طرف سے پورا کیا جاتا ہے۔ ۱۹۸۵ء سے ویٹیکن کا بجٹ خسارے میں جا رہا ہے اور یہ خسارہ بتدریج بڑھتا جا رہا ہے۔ روایتی طور پر "مقدس پطرس کے نام کا چندہ" بیرونِ ملک مشنوں اور خیراتی اداروں کے کام آتا تھا۔ (روزنامہ دی نیوز، راولپنڈی - ۲۵ جون ۱۹۹۲ء)